مذہب بریلی کی حقیقت
مذہب بریلی کی حقیقت
مذہب بریلی کی حقیقت

مذہب بریلی کی حقیقت

مذہب بریلی کی حقیقت
مذہب بریلی کی حقیقت
مذہب بریلی کی حقیقت
مذہب بریلی کی حقیقت
مذہب بریلی کی حقیقت
مذہب بریلی کی حقیقت

سال اشاعت

ایڈیشن اوّل: جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ / جنوری ۲۰۲۲

ایڈیشن دوم: جمادی الاوّل ۱۴۴۵ھ / دسمبر ۲۰۲۳

فہرست

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ترجمہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا اسی کی پیروی کرو اور اس کے علاوہ دوسروں کی پیروی نہ کرو تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔[سورۃ الاعراف ۳]

تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَاتَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللهِ وَ سُنَّةُ رَسُوْلِهٖ ترجمہ میں تمہیں دو چیزیں سونپ چلا ہوں کہ جب تک تم انہیں مضبوط تھامے رہو گے ہر گز گمراہ نہ ہو گے ایک کتاب اللہ (قرآن) اور دوسری سنتِ رسول (حدیث)۔[مؤطا امام مالکؒ] قرآن اور حدیث کے علاوہ کوئی تیسری چیز ایسی نہیں جسے اسلام کہا جائے۔

احمد رضا خان بریلوی کا دین

❶ احمد رضا خان بریلوی کی آخری وصیت: رضا حسین حسنین اور تم سب محبت و اتفاق سے رہو اور حتی الامکان اتباعِ شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اُس پر مضبوطی سے قائم رہنا۔ ہر فرض سے اہم فرض ہے۔[وصایا شریف صفحہ ۱۶]

غیر اللہ سے فریاد

یا جنید یا جنید

❷ ایک مرتبہ حضرت سید الطائفہ جنید بغدادیؒ دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کی مثل چلنے لگے۔ بعد کو ایک شخص آیا، اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت موجود نہ تھی۔ جب اس نے حضرت کو جاتے دیکھا عرض کی: میں کس طرح آؤں؟ فرمایا: یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اس نے یہی کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا، حضرت خود یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید کہلواتے ہیں۔ میں بھی یا اللہ کیوں نہ کہوں، اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا فرمایا: وہی کہہ یا جنید یا جنید کہتا چلا آ اس نے یہی کیا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ دریا سے پار ہوا۔ عرض کی حضرت یہ کیا بات تھی آپ اللہ کہیں تو پار ہوں اور میں کہوں تو غوطہ کھاؤں؟ فرمایا: ارے نادان ابھی تو جنید تک تو پہنچا نہیں اللہ تک رسائی کی ہوس ہے۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۹۷]

یا علی یا علی یا علی

❸ مولیٰ علی کو پکارو تو انہیں اپنا مددگار پائے گا مصیبتوں میں سب پریشانی و غم اب دور ہوتے جاتے ہیں۔ یا علی یا علی یا علی۔[الامن والعلی صفحہ ۱۳]

اولیاءاللہ بھی مدد کرتے ہیں

❹ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حاجت روائی خلق کے لئے خاص فرمایا ہے لوگ گھبرائے ہوئے اپنی حاجتیں ان کے پاس لاتے ہیں یہ بندے عذاب الٰہی سے اماں میں ہیں۔[الامن والعلی صفحہ ۲۹]

❺ حضرت خواجہ غریب نواز کے تذکرہ پر فرمایا: کہ حضرت خواجہ کے مزار سے بہت کچھ فیوض وبرکات حاصل ہوتے ہیں۔ مولانا برکات احمد صاحب مرحوم جو میرے پیر بھائی اور میرے والد ماجد کے شاگرد تھے۔ انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک ہندو جس کے سر سے پیر تک پھوڑے تھے اللہ ہی جانتا ہے کہ کس قدر تھے، ٹھیک دوپہر کو آتا اور درگاہ شریف کے سامنے گرم کنکروں اور پتھروں پر لوٹتا اور کہتا: خواجہ اگن لگی ہے۔ تیسرے روز میں نے دیکھا کہ بالکل اچھا ہو گیا ہے۔[ملفوظات حصّہ سوم صفحہ ۲۶۵]

❻ میں اپنے مرید کی پراگندگیوں کو جمع کرنے والا ہوں جبکہ زمانہ کی مصیبتیں اس کو تکلیف دیں۔ اگر تو تنگی یا مسیبت یا وحشت میں ہو تو پکار کہ اے زرّوق! میں فوراً آ ؤنگا۔[جاء الحق صفحہ ۱۹۹]

❼ جب کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے اور وہ چاہے کہ خدا وہ چیز واپس ملادے تو کسی اونچی جگہ پر قبلہ کو منہ کر کے کھڑا ہو اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس کا ثواب نبی علیہ سلام کو ہدیہ کرے پھر سیدی احمد ابن علوان کو پھر یہ دعا پڑھے: اے میرے آقا اے احمد ابن علوان اگر آپ نے میری چیز نہ دی تو میں آپ کو دفتر اولیاء سے نکال لونگا۔ پس خدا اس کی گم ہوئی چیز اُن کی برکت سے ملادے گا۔[جاء الحق صفحہ ۱۹۹]

❽ جو کوئی کسی نبی یا رسول یا ولی کا متوسل ہو گا ضرور ہے کہ وہ نبی و ولی اس کی مشکلوں کے وقت تشریف لائیں گے اور اس کی دستگیری فرمائیں گے۔[فتاوٰی افریقہ صفحہ ۱۱۴]

❾ جب تم کاموں میں متحیر ہو تو مزارات اولیاء سے مدد مانگو۔[الامن والعلی صفحہ ۴۴]

❿ اولیائے کرام ایک ہی جگہ رہ کر تمام عالم کو اپنے کف و دست کی طرح دیکھتے اور دور و قریب کی آوازیں سنتے یا ایک آن میں تمام عالم کی سیر کرے اور صدہا کوس پر حاجت مندوں کی حاجت روائی کرتے ہیں۔[جاء الحق صفحہ ۱۳۸]

اولیاءاللہ سے مدد کی دلیل

⓫ ایک روز کسی شخص نے کہا مرنے کے بعد اولیاء اللہ سے کچھ فیض نہیں ہو سکتا۔ ارشاد ہوا کہ ہم کو ایک نقل یاد آئی، دکن میں ایک فاحشہ عورت مر گئی تھی جنگل میں دفن کی گئی اس جانب کو جو شخص تنہا جاتا وہ چھلاوہ بن کر خواہش پوری کراتی۔ تعجب ہے کہ ایک فاحشہ تو اپنے فحش میں ایسی کامل ہو اور اولیاء اللہ سے کچھ بھی فیض نہ ہو۔[تذکرۂ غوثیہ صفحہ ۳۲۲]

رسول اللہ ﷺ ہی مددگار ہیں

⓬ حضور ﷺ ہی ہر مصیبت کے وقت کام آتے ہیں۔ حضور ﷺ سب سے بہتر عطا کرنے والے ہیں۔ عاجزی و تذلل کے ساتھ حضور ﷺ کو ندا کرے۔ حضور ﷺ ہی ہر بلا سے پناہ ہیں۔[الامن والعلیٰ صفحہ ۱۰]

پیر عبدالقادر جیلانی سے فریاد

⓭ جب اللہ سے کسی حاجت کے لیے دعا کرو تو میرا وسیلہ لیکر دعا مانگو۔ جو کسی بے چینی میں مجھ سے فریاد کرے اس کی بے چینی دور ہو اور جو کسی سختی میں میرا نام لیکر پکارے وہ سختی زائل ہو۔[فتاوٰی افریقہ صفہ ۴۹]

⓮ جو کوئی رنج و غم میں مجھ سے مدد مانگے تو اس کا رنج و غم دور ہو گا اور جو سختی کے وقت میرا نام لے کر مجھے پکارے تو وہ شدّت رفع ہو گی اور جو کسی حاجت میں رب کی طرف مجھے وسیلہ بنائے تو اس کی حاجت پوری ہو گی۔[جاء الحق صفہ ۲۰۰]

⓯ دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں ۱۱۱۱ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیر کر ۱۱ بار صلوٰۃ و سلام پڑھے پھر بغداد کی طرف ۱۱ قدم چلے ہر قدم پر میرا نام لے کر اپنی حاجت عرض کرے اور دو شعر پڑھے۔

اَیُدْرِ کُنِیْ ضَیْمٌ دَاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ وَاُظْلَمُ فِیْ الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ

وَعَارٌ عَلٰی حَامِیْ اَلْحِمٰی وَھوَ مُنْجَدِیْ اِذَا ضَاعَ فِیْ الْبَیْدَاءِ عِقَالِ بِعَیْرِیْ

ترجمہ: کیا مجھے کوئی تکلیف پہنچ سکتی ہے، جب کہ آپ میرے لیے باعث حوصلہ ہوں؟ اور کیا مجھ پر دنیا میں ظلم ہو سکتا ہے جب کہ آپ میرے مددگار ہیں؟۔[جاء الحق صفہ ۲۰۰]

⓰ میں نے جب بھی مدد طلب کی یا غوث ہی کہا۔ ایک مرتبہ میں نے ایک دوسرے ولی حضرت محبوب الٰہی سے مدد مانگنی چاہی مگر میری زبان سے ان کا نام نہ نکلا بلکہ زبان سے یا غوث ہی نکلا۔[ملفوظات حصّہ سوم صفہ ۲۷۷]

حاجت روا اور جامِ کوثر پلانے والا کون؟

⓱

خلق کے حاجت روا احمد رضا
کون دیتا ہے مجھے کس نے دیا
ہاں مدد فرما شہا احمد رضا
جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے
ہو میرا مشکل کشا احمد رضا

نورِ حق نورِ خدا احمد رضا
جو دیا تم نے دیا احمد رضا
حشر میں جب ہو قیامت کی تپش
جامِ کوثر کا پلا احمد رضا
تو ہے داتا اور میں منگتا تیرا

ہے میرا مشکل کشا احمد رضا
دونوں عالم میں ہے تیرا آسرا
اپنے دامن میں چھپا احمد رضا
قبر و نشر و حشر میں تو ساتھ دے
میں تیرا ہوں تو میرا احمد رضا

[مدائح اعلیٰ حضرت صفہ ۴۷،۴۸]

نبوت

⓲ اعلیٰ حضرت کی زبان و قلم کا یہ حال تھا کہ مولا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انکی حفاظت فرمائی اور زبان و قلم کو نقطہ برابر لغزش تک سے محفوظ رکھا۔[یاد اعلیٰ حضرت صفہ ۳۳،۳۴]

اللہ کا حکم یا نبی ﷺ کا حکم؟

⓳ حضور اقدس ﷺ خزانہ سر الٰہی اور جائے نفاذ حکم خدا ہیں۔ رب العزت جل جلالہ نے اپنے کرم کے خزانے اپنی نعمتوں کے خوان حضور ﷺ کے قبضے میں کر دیئے جس کو چاہیں دیں جس کو چاہیں نہ دیں کوئی حکم نافذ نہیں ہوتا مگر حضور ﷺ کے دربار سے کوئی نعمت کوئی دولت کسی کو کبھی نہیں ملتی مگر حضور ﷺ کی سرکار سے۔[ملفوظات حصّہ چہارم صفہ ۳۶۹]

وحی بھیجنے والا کون؟

⓴ ایک روز ارشاد ہوا کہ حضرت جبرائیلؑ پیغمبر خداؐ کے پاس وحی لائے حضرت نے دریافت فرمایا کہ اے جبرائیل تم جانتے ہو کہ وحی کہاں سے آتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ حضرت میری رسائی سدرۃ المنتہیٰ سے آگے نہیں اس مقام معلوم پر ایک نداء غیب وارد ہوتے ہی اس کو آپ تک پہنچا دینا میرا کام ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں جانتا۔ آپؐ نے فرمایا اب کے بار نداء ہو تو اسی پر پرواز شروع کرو اور دیکھو کہ یہ نداء کہاں سے آتی ہے۔ حضرت جبرائیلؑ نے ایسا ہی کیا اور ایک طول طویل مسافت طے کرنے کے بعد دیکھا کہ آنحضرت ﷺ وہ نداء وحی کر رہے ہیں۔ پھر حضرت جبرائیلؑ زمین کی طرف متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ آنحضرت ﷺ اپنی جگہ پر موجود ہیں۔[تذکرۂ غوثیہ صفہ ۲۸۹]

اللہ کی توہین

㉑ حضرت سیدی موسیٰ سہاگ مشہور مجاذیب سے تھے۔ احمد آباد میں مزار شریف ہے۔ میں زیارت سے مشرف ہوا ہوں، زنانہ وضع رکھتے تھے۔ ایک بار قحط شدید پڑا۔ بادشاہ قاضی و اکابر جمع ہو کر حضرت کے پاس دعا کے لئے گئے انکار فرماتے رہے کہ میں کیا دعا کے قابل ہوں۔ جب لوگوں کی آہ وزاری حد سے گزری۔ ایک پتھر اٹھایا اور دوسرے ہاتھ کی چوڑیوں کی طرف لائے اور آسمان کی جانب منہ اٹھا کر فرمایا: مینہ بھیجئے یا اپنا سہاگ لیجئے۔ یہ کہنا تھا کہ گھٹائیں پہاڑ کی طرح امڈیں اور جل تھل بھر دیئے۔ ایک دن نماز جمعہ کے وقت بازار میں جا رہے تھے، ادھر سے قاضی شہر کے جامع مسجد کو جاتے تھے آئے، انہیں دیکھ کر امر بالمعروف کیا کہ یہ وضع مردوں کو حرام ہے۔ مردانہ لباس پہنئے اور نماز کو چلئے اس پر انکار و مقابلہ نہ کیا۔ چوڑیاں اور زیور اور زنانہ لباس اُتار کر مسجد ہو لئے۔ خطبہ سُنا۔ جب جماعت قائم ہوئی۔ اور امام نے تکبیر تحریمہ کہی اللہ اکبر سنتے ہی ان کی حالت بدلی۔ فرمایا: اللہ اکبر میرا خاوند حی لایموت ہے کہ کبھی نہ مرے گا۔ اور یہ مجھے بیوہ کئے دیتے ہیں۔۔۔[ملفوظات حصّہ دوم صفہ ۱۸۶]

㉒ وہابیوں کے جھوٹے خدا: وہابی ایسے کو خدا کہتا ہے جسے مکان، زمان، جہت، ماہیت، ترکیب عقلی سے پاک کہنا بدعت حقیقیہ کے قبیل سے اور صریح کفروں کے ساتھ گننے کے قابل ہے۔ جس کا سچا ہونا کچھ ضرور نہیں جھوٹا بھی ہو سکتا ہے۔ ایسے کہ جس کی بات پر اعتبار نہیں، نہ اُس کی کتاب قابل استناد نہ اُس کا دین لائق اعتماد، ایسے کو جس میں ہر عیب و نقص کی گنجائش ہے جو اپنی مشیحت بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچتا ہے، چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہو جائے، ایسے کو جس کا علم حاصل کئے حاصل ہوتا ہے اس کا علم اس کے اختیار میں ہے چاہے تو جاہل رہے۔ ایسے کو جس کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگنا، غافل رہنا، ظالم ہونا حتی کہ مر جانا سب کچھ ممکن ہے۔ کھانا، پینا، پیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا، تھرکنا، نٹ کی طرح کلا کھیلنا، عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی خبیث بے حیائی کا مرتکب ہونا حتی کہ مخنث کی طرح خود مفعول بننا، کوئی خباثت کوئی فضیحت اُس کی شان کے خلاف نہیں۔ وہ کھانے کا منہ اور بھرنے کا پیٹ اور مردی و زنی کی دونوں علامتیں بالفعل رکھتا ہے۔ صمد نہیں جوف دار کہگل ہے، سبوح قدوس نہیں خنثیٰ مشکل ہے یا کم از کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے اور یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو جلا بھی سکتا ہے ڈبو بھی سکتا ہے زہر کھا کر یا اپنا گلا گھونٹ کر بندوق مار کر خودکشی بھی کر سکتا ہے۔ اُس کے ماں باپ جورو بیٹا سب ممکن ہیں بلکہ ماں باپ ہی سے پیدا ہوا ہے۔ ربڑ کی طرح پھیلتا سمٹتا ہے، برمھا کی طرح چومکھا ہے۔ ایسے کو جس کا کلام فنا ہو سکتا ہے جو بندوں کے خوف کے باعث جھوٹ سے بچتا ہے کہ کہیں وہ مجھے جھوٹا نہ سمجھ لیں، بندوں سے پرا چھپا کر پیٹ بھر کر جھوٹ بک سکتا ہے، ایسے کو جس کی خبر کچھ ہے اور علم کچھ، خبر سچی ہے تو علم جھوٹا، علم سچا ہے تو خبر جھوٹی۔ ایسے کو جو سزا دینے پر مجبور ہے نہ دے تو بے غیرت ہے، معاف کرنا چاہے تو حیلے ڈھونڈھتا ہے، خلق کی آڑ لیتا ہے۔ ایسے کو جس کی خدائی کی اتنی حقیقت کہ جو شخص ایک پیڑ کے پتے گن دے۔۔۔[فتاوٰی رضویہ جلد ۱۵ صفحہ ۵۴۶]

رسول اللہ ﷺ کی توہین

㉓ اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں۔ شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتا ہے۔ اس سے کفار کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہے۔[جاءالحق صفہ ۱۷۶]

㉔ انبیاء کرامؑ کی حیات حقیقی حسی دنیاوی ہے ان پر تصدیق وعدۃ الھیہ کے لئے محض ایک آن کی آن کو موت طاری ہوتی ہے پھر فوراً ان کو ویسے ہی حیات عطا فرمادی جاتی ہے۔ اس حیات پر وہی احکام دنیویہ ہیں ان کا ترکہ بانٹا نہ جائے گا۔ ان کی ازواج کو نکاح حرام نیز ازواج مطہرات پر عدت نہیں وہ اپنی قبور میں کھاتے پیتے نماز پڑھتے ہیں بلکہ سیدی محمد بن عبد الباقی زرقانی فرماتے ہیں کہ انبیاء کرامؑ کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔[ملفوظات حصّہ سوم صفہ ۲۴۹]

قرآن کی توہین

㉕ تو میرے خیال میں مصنف مذکور کو جو قرآن شریف نبی ﷺ پر اترا ہے اس کی اتباع کی کیا ضرورت ہے۔ کسی لڑکے یا دیوانے یا کتے وغیرہ کے نازل شدہ قرآن پر ہی ایمان لے آئے اور آؤ آؤ کرتا پھرے۔[مقیاس الحنفیت صفہ ۲۲۳]

㉖ میاں صاحب (ایک زائر) خوبصورت پچیس سالہ داڑھی صفا نوجوان تھے۔ آپ نے نام پوچھا تو کہا حسین آپ نے فرمایا کیا حسین ہے؟ اس نے کہا جی ہاں آپ نے ٹھوڑی سے پکڑ کر اس کا منہ دائیں بائیں پھرایا اور فرمایا دیکھو یہ حسین کی شکل ہے یہ حسین ہے۔ اتنے میں دو چار طمانچے آپ نے رسید کر دیئے۔ ازاں بعد فرمایا کہو لا الہ الا اللہ انگریز رسول اللہ لا الہ الا اللہ لندن کعبۃ اللہ وہ بے چارہ ہیبت سے لرز رہا تھا اور مجلس بھی دم بخود تھی۔۔۔[احوال مقدسہ صفہ ۵۰]

㉗ ایک روز ارشاد ہوا کہ حضرت ابو بکر شبلی کی خدمت میں دو شخص بارادہ بیعت حاضر ہوئے ان میں سے ایک کو فرمایا کہو لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ۔ اس نے کہا جی لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ آپ نے بھی یہی کلمہ (لا حول ولا قوۃ الا باللہ) پڑھا۔ اس نے پوچھا کہ آپ نے لاحول کیوں پڑھی آپ نے استفسار کیا کہ تم نے کیوں پڑھی بولا کہ میں نے تو اس واسطے پڑھی ایسے بے شرع کے پاس مرید ہونے آیا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم نے اس لیے پڑھی کہ ایسے جاہل کے سامنے راز کی بات کہہ دی۔ اس کے بعد دوسرے شخص کو بلایا اور فرمایا کہ کہو لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ۔ اس نے جواب دیا کہ حضرت میں تو آپ کو کچھ اور ہی سمجھ کے آیا تھا آپ تو درے ہی گر پڑے رسالت ہی پر قناعت کی۔ آپ نے ہنس کر فرمایا کہ اچھا تم کو تعلیم کریں گے۔[تذکرۂ غوثیہ صفہ ۳۲۴]

㉘ معین الدین چشتی نے ایک مرید سے پوچھا کہ تو کلمہ کس طرح پڑھتا ہے؟ اس نے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا یوں کہو! لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ۔ اس نے اسی طرح کہا۔ خواجہ صاحب نے اسے بیعت کر لیا۔[ہشت بہشت صفہ ۱۹ / فوائد السالکین صفہ ۲۳]

㉙ ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا اور عرض کیا کہ مجھے اپنا مرید بنائیں۔ فرمایا کہو! لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں چشتی اللہ کا رسول ہے۔[فوائد فریدیہ صفہ ۸۳]

㉚ فوائد فریدیہ مسلک توحید اور اعتقادی مسائل پر بہترین کتاب ہے۔[تذکرۂ اکابر اہلسنت صفہ ۳۲۴]

㉛ فوائد السالکین میں ہے کہ خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ میں حضرت مخدوم شیخ یوسف چشتی قدس سرہٗ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص بیعت کے ارادے سے آیا۔ خواجہ کے قدموں پر اپنا سر رکھا اور عرض کیا کہ بیعت کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ خواجہ پر کیفیت طاری تھی فرمایا کہ اگر تم کہو لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ تو میں تمہیں مرید کر لوں۔ چونکہ وہ شخص دُھن کا پکا اور سچا تھا اس نے فورًا اقرار کر لیا۔ خواجہ نے بیعت کے لیے اُسے اپنا ہاتھ دیا اور اُسے بیعت کر لیا۔ پھر فرمایا کہ سنو کہ میں کون ہوں اور کیا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار کے کمینے غلاموں میں سے ایک ہوں۔ کلمہ وہی ہے مگر میں نے تیرے کمال اور اعتقاد اور صدق کو آزمایا تھا۔[سبع سنابل صفہ ۲۷۸
]

㉜ سبع سنابل شریف میں کہ بارگاہ رسالت میں پیش اور سرکار کو مقبول ہو چکی۔[فتاوٰی رضویہ جلد ۱۴ صفہ ۶۵۸]

33 استاد ابوالقاسم قشیری اپنے رسالہ میں بسندِ خود حضرت ولی مشہور سیدنا ابو سعید خراز سے راوی کہ میں مکہ معظمہ میں تھا بابِ بنی شیبہ پر ایک جوان مردہ پڑا پایا۔ جب میں نے اس کی طرف نظر کی مجھے دیکھ کر مسکرایا اور کہا: اے ابوسعید کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کے پیارے زندہ ہیں اگرچہ مر جائیں وہ تو یہی ایک گھر سے دوسرے گھر میں بلائے جاتے ہیں۔[فتاوٰی رضویہ جلد ۹ صفحہ ۷۴۸]

34 وہی عالی جناب حضرت سیدی ابو علی سے راوی، میں نے ایک فقیر کو قبر میں اتارا جب کفن کھولا اور ان کا سر خاک پر رکھ دیا کہ اللہ ان کی غربت پر رحم کرے فقیر نے آنکھیں کھول دیں اور مجھ سے فرمایا: اے ابو علی مجھے اس کے سامنے ذلیل کرتے ہو جو میرے ناز اٹھاتا ہے۔ میں نے عرض کی اے سردار میرے! کیا موت کے بعد زندگی؟ فرمایا: میں زندہ ہوں اور خدا کا ہر پیارا زندہ ہے بیشک وہ جاہت و عزت جو روز قیامت میں ملے گی اس سے تجھے کوئی ضرر نہ پہنچے گا بلکہ میں تیری مدد کروں گا۔[فتاوٰی رضویہ جلد ۹ صفحہ ۷۴۸]

35 وہی امام حضرت ابو یعقوب سوسی نہرجوری سے راوی، میں نے ایک مرید کو نہلانے کے لیے تختے پر لٹایا اس نے میرا انگوٹھا پکڑ لیا میں نے کہا: جان پدر! میں جانتا ہوں کہ تو مردہ نہیں یہ تو صرف مکان بدلنا ہے۔ لے میرا ہاتھ چھوڑ دے۔[فتاوٰی رضویہ جلد ۹ صفحہ ۷۴۹]

36 جناب ممدوح انہی عارف موصوف سے راوی، مکہ معظمہ میں ایک مرید نے مجھ سے کہا پیر و مرشد! میں کل ظہر کے وقت مر جاؤں گا، حضرت! یہ اشرفیاں لیں اور آدھی میں میرا دفن آدھی میں میرا کفن کریں، جب دوسرا دن ہوا اور ظہر کا وقت آیا مرید مذکور نے آکر طواف کیا۔ پھر کعبہ سے ہٹ کر لیٹا تو روح نہ تھی، میں نے قبر میں اتارا، آنکھیں کھول دیں، میں نے کہا: موت کے بعد زندگی کہاں؟ کہا: میں زندہ ہوں اور اللہ کا ہر دوست زندہ ہے۔[فتاوٰی رضویہ جلد ۹ صفحہ ۷۴۹]

37 عرض: مرید کو بعد وفات شیخ قبر پر کس طرح ادب کرنا چاہئے؟

ارشاد: چار ہاتھ کے فاصلے سے کھڑا ہو کر فاتحہ پڑھے اور اس کی حیات میں جیسا ادب کرتا تھا سامنے ہو کر کہ بالیں سے حاضر ہونے میں (مردے کو) مڑ کر دیکھنا پڑتا ہے اور اس میں تکلیف ہوتی ہے۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۶۹]

38 ایک بزرگ کا انتقال ہوا۔ ان کی صاحبزادی روزانہ قبر پر حاضر ہوتیں اور تلاوت قرآن عظیم کیا کرتیں۔ کچھ مدت گزرنے کے بعد وہ جوش جاتا رہا۔ ایک روز حاضر ہوئیں شب کو خواب میں تشریف لائے فرمایا: ایسا نہ کرو، آؤ اور میرے مواجھ میں کھڑے ہو۔ یہاں تک کہ تمہیں جی بھر کے دیکھ لوں پھر میرے لئے دعائے رحمت کرو اور پھر چلی جاؤ رحمت آکر مجھ میں اور تم میں حجاب ہو جائے گی۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۶۹]

39 ایک بی بی نے مرنے کے بعد خواب میں اپنے لڑکے سے فرمایا: میرا کفن ایسا خراب ہے کہ مجھے اپنے ساتھیوں میں جاتے شرم آتی ہے۔ پرسوں فلاں شخص آنے والا ہے، اس کے کفن میں اچھے کپڑے کا کفن رکھ دینا۔ صبح کو صاحبزادہ نے اٹھ کر اس شخص کو دریافت کیا۔ معلوم ہوا کہ وہ بالکل تندرست ہے اور کوئی مرض نہیں تیسرے روز خبر ملی اس کا انتقال ہو گیا ہے۔ لڑکے نے فوراً نہایت عمدہ کفن سلوا کر اس کے کفن میں رکھ دیا اور کہا: یہ میری ماں کو پہنچا دینا۔ رات کو وہ صالحہ خواب میں تشریف لائیں اور بیٹے سے کہا: خدا تمہیں جزائے خیر دے تم نے بہت اچھا کفن بھیجا۔

[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۶۹]

وحدت الوجود

40 عرض: وحدت الوجود کے کیا معنیٰ ہیں؟

ارشاد: وجود ہستی باذات واجب اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اس کے سوا جتنی موجودات ہیں سب اسی کی ہیں اس کی ظل، پرتو (سایہ، چھایا) ہیں تو حقیقتاً وجود ایک ٹھہرا۔ [ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۵۷]

وحدت الوجود کی مثال

41 اس کی مثال یوں سمجھئے کہ جو شخص آئینہ خانہ میں جائے وہ ہر طرف اپنے آپ ہی کو دیکھے گا۔ اس لئے کہ یہی اصلی ہے اور جتنی صورتیں ہیں سب اسی کی ظل ہیں مگر یہ صورتیں ان کی صفات ذات کے ساتھ متصف نہ ہوں گی۔ مثلاً سننے والی دیکھنے والی وغیرہ وغیرہ نہ ہوں گی۔ اس لئے کہ یہ صورتیں صرف اس کی سطح ظاہری کی ظل ہیں ذات کی نہیں۔ اور سمع وبصر ذات کی صفتیں ہیں۔ سطح ہی بری کی نہیں۔ لہٰذا جو اثر ذات کی نہیں۔ اور سمع وبصر ذات کی صفتیں ہیں۔ سطح ظاہر کی نہیں۔ لہٰذا جو اثر ذات کا ہے وہ ان ظلال میں پیدا نہ ہو گا۔ بخلاف حضرت انسان کے کہ ظل ذات باری تعالیٰ ہے۔ لہٰذا اظلال صفات سے بھی حسب استعداد بہرہ ور ہے۔ [ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۵۸]

اوتار

42 حضور پر نور سیدنا غوث اعظم حضور اقدس وانور سید عالم ﷺ کے وارث کامل ونائب تام وآئینہ ذات ہیں کہ حضور پر نور ﷺ مع اپنی جمیع صفات جمال وجلال وکمال وافضال کے ان میں متجلی ہیں جس طرح ذاتِ عزت احدیت مع جملہ صفات ونعوت جلالت آئینہ محمدی ﷺ میں تجلی فرما ہے۔ [فتاوٰی افریقہ صفحہ ۹۷]

مطلب جس طرح اللہ اپنی ساری صفات کے ساتھ محمد ﷺ کی صورت میں ظاہر ہوا اسی طرح محمد ﷺ اپنی ساری صفات کے ساتھ پیر عبدالقادر جیلانی کی صورت میں آیا۔ نعوذ باللہ!

43 بایزید بسطامی کے زمانہ میں ہو چکا ظاہر بینوں بے خبروں نے اُن سے شکایت کی کہ آپ سبحانی ما اعظم شانی (پاک ہوں میں اور میری شان بلند ہے) کہا کرتے ہیں۔ فرمایا: میں نہیں کہتا۔ کہا آپ ضرور کہتے ہیں ہم سب سنتے ہیں۔ فرمایا: جو ایسا کہے واجب القتل ہے میں بخوشی تمہیں اجازت دیتا ہوں جب مجھے ایسا کہتے سنو بے دریغ خنجر مار دو۔ وہ سب خنجر لے کر منتظر وقت رہے یہاں تک کہ حضرت پر تجلی وارد ہوئی اور وہی سننے میں آیا سبحانی ما اعظم شانی وہ لوگ چار طرف سے خنجر لے کر دوڑے اور حضرت پر وار کئے جس نے جس جگہ خنجر مارا تھا خود اس کے اسی جگہ لگا اور حضرت پر خط بھی نہ آیا۔ جب افاقہ ہوا دیکھا لوگ زخمی پڑے ہیں۔ فرمایا: میں نہ کہتا تھا کہ میں نہیں کہتا وہ (اللہ) فرماتا ہے جسے فرمانا بجا۔ [فتاوٰی رضویہ جلد ۱۴ صفحہ ۶۶۷]

اللّٰہ کا نور

44 اُٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نورِ باری حجاب میں ہے۔ [حدائقِ بخشش صفحہ ۱۸۰]

45 نورِ حق جلوہ نما تھا مجھے معلوم نہ تھا! شکلِ انسان میں چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا!
مظہرِ ذاتِ خدا تھا مجھے معلوم نہ تھا! [رسائل نعیمیہ صفحہ ٦]

اللّٰہ یا رسول اللّٰہ ﷺ

46

اٹھا کر میم کا پردہ ہُویدا ابن کے نکلیں گے
جسے کہتے ہیں بندہ قل ھو اللہ بن کے نکلیں گے

بجاتے تھے جو اِنِّیْ عَبْدُہٗ کی بنسری ہر دم
خدا کے عرش پر اِنِّیْ اَنَا اللہ بن کے نکلیں گے

لب اس آدمی پہنا جہاں نے آدمی سمجھا
وہ مالک بن کے نکلیں گے وہ مولا بن کے نکلیں گے

[دیوانِ محمدی صفحہ ۱۵۱]

محمد ﷺ خدا؟

47

گر محمدؐ نے محمدؐ کو خدا مان لیا
پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغاباز نہیں

[دیوانِ محمدی صفحہ ۱۵٦]

بابا فرید

48

میڈا کعبہ قبلہ مسجد منبر مصحف تے قرآن وی توں
میڈے فرض فریضے حج زکواتاں صوم وصلوٰۃ اذان وی توں

حاجت نہ صوم وصلوٰۃ دی خواہش نہ حج زکوٰۃ دی
کوٹ مٹھن ہے قبلہ کعبہ ظاہر نور عرفان آیا

چاچڑ وانگ مدینہ جاتم تے کوٹ مٹھن بیت اللہ
ظاہر دے وچ مرشد ہادی باطن دے وچ اللہ

نازک مکھڑا پیر فرید اسانوں ڈسدا ہے وجہ اللہ
[حج فقیر بر آستانہ پیر صفحہ ۴۵]

مطلب: میرا کعبہ قبلہ مسجد منبر قرآن حج زکوۃ صوم صلوٰۃ اذان تم ہو۔ مجھے اِن کی حاجت نہیں ہے۔ بابا فرید کی قبر بیت اللہ ہے۔ ظاہر میں بابا فرید ہے اور اندر میں اللہ ہے۔ بابا فرید کا چہرہ اللہ کا چہرہ ہے۔ نعوذ باللہ!

نورِ خدا

49 کفار نے کہا کہ ہم اور پیغمبر بشر ہیں کیونکہ ہم اور وہ دونوں کھانے سونے میں وابستہ ہیں۔ اندھوں نے یہ نہ جانا کہ انجام میں بہت بڑا فرق ہے۔ بھڑ اور شہد کی مکھی ایک ہی پھول چوستی ہے مگر اس سے زہر اور اس سے شہد بنتا ہے۔ دونوں ہرن ایک ہی دانہ پانی کھاتے پیتے ہیں۔ مگر ایک سے پاخانہ دوسرے سے مشک بنتا ہے۔ یہ جو کھاتا ہے اس سے پلیدی بنتی ہے نبیؑ کے کھانے سے نورِ خدا ہوتا ہے۔[جاآلحق صفہ ۱۸۱]

احمد رضا خدا؟

50

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا　　تیرا اور سب کا خدا احمد رضا　　[مدائح اعلیٰ حضرت صفہ ۴۳]

اولیاء بھی زندگی دیتے ہیں

51 عرض: کیا اولیاء سے بھی احیاء موتیٰ کا ثابت ہے؟

ارشاد: ہاں۔ حضرت سیدی احمد جام زندہ پیل ایک مرتبہ تشریف لئے جارہے تھے۔ راہ میں ایک ہاتھی مرا پڑا تھا لوگوں کا مجمع تھا، آپ تشریف لے گئے فرمایا کیا ہے۔ عرض کیا ہاتھی مر گیا ہے۔ فرمایا اس کی سونڈ ویسی ہے آنکھیں بھی ویسی ہیں ہاتھ بھی ویسے ہی ہیں۔ غرض سب چیزوں کو فرمایا کہ ویسے ہی ہیں پھر مر کیسے گیا۔ یہ فرمانا تھا کہ فوراً زندہ ہو گیا جب سے آپ کا لقب زندہ پیل ہو گیا۔[ملفوظات حصّہ چہارم صفہ ۳۱۴]

ہمبستری کے وقت پیر مرید کے ساتھ

52 حافظ الحدیث سیدی احمد سجلماسی کہیں تشریف لے جاتے تھے۔ راہ میں اتفاقاً آپ کی نظر ایک نہایت حسینہ عورت پر پڑ گئی۔ یہ نظر اول تھی، بلا قصد تھی، دوبارہ پھر آپ کی نظر اٹھ گئی، اب دیکھا کہ پہلو میں حضرت سیدی غوث الوقت عبد العزیز دباغ آپ کے پیر و مرشد تشریف فرما ہیں اور فرماتے ہیں احمد عالم ہو کر! انہیں سیدی احمد سجلماسی کے دو بیویاں تھیں، سیدی عبد العزیز دباغ نے فرمایا کہ رات کو تم نے ایک بیوی کو جاگتے دوسری سے ہمبستری کی، یہ نہیں چاہیے۔ عرض کیا: حضور اس وقت وہ سوتی تھی۔ فرمایا: سوتی نہ تھی سوتے میں جان ڈالی تھی۔ عرض کیا: کہ حضور کس طرح علم ہوا۔ فرمایا: جہاں وہ سو رہی تھی کوئی اور پلنگ بھی تھا۔ عرض کیا: ہاں ایک پلنگ خالی تھا فرمایا اس پر میں تھا تو کسی وقت شیخ مرید سے جدا نہیں ہر آن ساتھ ہے۔[ملفوظات حصّہ دوم صفہ ۱۵۳]

بغیر غوث

53 بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفہ ۱۰۶]

علم غیب

54 حضرت شیخ محی الدین ابن عربی ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے۔ آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے۔ کھانا کھاتے ہوئے دفعتاً رونے لگا۔ وجہ دریافت کرنے پر کہا کہ میری ماں کو جہنم کا حکم ہے اور فرشتے اسے لئے جاتے۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کے پاس یہی کلمۂ طیبہ ستر ہزار مرتبہ پڑھاہوا محفوظ تھا آپ نے اس کی ماں کو دل میں ایصال ثواب کر دیا فوراً وہ لڑکا ہنسا۔ آپ نے سبب ہنسنے کا دریافت فرمایا لڑکے نے جواب دیا کہ حضور میں نے ابھی دیکھا میری ماں کو فرشتے جنت کی طرف لئے جارہے ہیں۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۷۸]

دریاؤں پر پیروں کا بھی قبضہ ہے

55 دو صاحب اولیائے کرام ایک دریا کے اس کنارے اور دوسرے اس پار رہتے تھے۔ ان میں سے ایک صاحب نے اپنے یہاں کھیر پکائی اور خادم سے کہا: تھوڑی ہمارے دوست کو بھی دے آؤ۔ خادم نے عرض کی: حضور راستے میں تو دریا پڑتا ہے کیوں کر پار اتروں گا، کشتی وغیرہ کا کوئی سامان نہیں۔ فرمایا: دریا کے کنارے جا اور کہہ کہ میں اس کے پاس سے آیا ہوں جو آج تک اپنی عورت کے پاس نہیں گیا۔ خادم حیران تھا کہ یہ کیا معاملہ ہے اس واسطے کہ حضرت صاحب اولاد تھے۔ بہر حال تکمیل حکم ضرور تھا دریا پر گیا اور وہ پیغام جو ارشاد فرمایا تھا کہا دریا نے فوراً راستہ دے دیا۔ اس نے پار پہنچ کر ان بزرگ کی خدمت میں کھیر پیش کی۔ انہوں نے نوش جان فرمائی اور فرمایا: ہمارا سلام اپنے آقا سے کہہ دینا۔ خادم نے عرض کی کہ سلام تو جبھی کہوں گا جب دریا سے پار اتر جاؤں۔ فرمایا: دریا پر جا کر کہہ دینا میں اس کے پاس سے آتا ہوں جس نے تیس برس سے آج تک کچھ نہیں کھایا۔ خادم ششدر و پنج میں تھا یہ عجیب بات ہے ابھی تو میرے سامنے کھیر تناول فرمائی اور فرماتے ہیں اتنی مدت سے کچھ نہیں کھایا مر بلحاظ ادب خاموش رہا دریا پر آکر جیسا فرمایا تھا کہہ دیا۔ دریا نے پھر راستہ دے دیا۔۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۹۷]

دودھ پیتے دیکھنا

56 میں نے خود دیکھا ہے گاؤں میں ایک لڑکی ۱۸ یا ۲۰ برس کی تھی۔ ماں اس کی ضعیفہ تھی اس کا دودھ اس وقت تک نہ چھڑایا تھا۔ ماں ہر چند منع کرتی وہ زور آور تھی پچھاڑتی اور سینے پر چڑھ کر دودھ پینے لگتی۔[ملفوظات حصّہ سوم صفحہ ۲۸۱]

دودھ پلانا

57 حضرت ام المؤمنین محبوبہ سید المرسلین ﷺ کا روح اقدس سیدنا الغوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دودھ پلانا بعض مداحین حضور اسے خواب بیان کرتے ہیں۔

اس تقدیر پر تو اصلاً استبعاد نہیں اور اب اس پر جو کچھ ایراد کیا گیا سب بے جا و بے محل ہے اور اگر بیداری ہی میں مانا جاتا ہو تاہم بلاشبہ عقلاً اور شرعاً جائز اور اس میں درایتہ کوئی استحالہ در کنار استبعاد بھی نہیں۔[فتاوٰی رضویہ جلد ۲۸ صفحہ ۴۱۶]

انگریزی دوائیاں حرام

58 عرض: انگریزی دوائیاں جائز ہیں یا نہیں؟

ارشاد: ان کے یہاں جس قدر رقیق دوائیں ہیں سب میں عموماً شراب ہوتی ہے سب نجس و حرام ہیں۔[ملفوظات حصّہ سوم صفحہ ۲۵۲]

شراب پاک

59 اور اصل تمام اشیا میں طہارت ہے۔ حتیٰ کہ خنزیر بھی، کیونکہ وہ منی سے ہے، منی خون سے، خون غذا سے اور غذا عناصر سے اور عناصر پاک ہیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے اصل تخلیق میں کسی چیز کو نجس پیدا نہیں کیا نجاست عارضی ہے پس پیشاب کا اصل پاک پانی ہے، اسی طرح خون، منی اور شراب پاک رس ہے۔[فتاویٰ رضویہ جلد ۴ صفحہ ۴۴۱]

وہابی

60 عرض: وہابیہ کی جماعت چھوڑ کر اگر الگ نماز پڑھ سکتا ہے؟

ارشاد: نہ اُن کی نماز نماز ہے نہ اُن کی جماعت جماعت۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۹۸]

61 عرض: وہابیوں کی مسجد بنوائی ہوئی مسجد ہے یا نہیں؟

ارشاد: کفار کی مسجد مثل گھر کے ہے۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۹۸]

62 عرض: وہابی مؤذن کی اذان کا اعادہ کیا جائے یا نہیں؟

ارشاد: جس طرح ان کی نماز باطل اسی طرح اذان بھی، ہاں تعظیماً اللہ کے نام پر جل شانہ اور نام اقدس پر درود شریف پڑھے۔[ملفوظات حصّہ اوّل صفحہ ۹۸]

یہ مزارات

63 عرض: قبر کا اونچا بنانا کیسا ہے؟

ارشاد: خلافِ سنت ہے۔ میرے والد ماجد میری والدہ ماجدہ میرے بھائی کی قبریں دیکھئے ایک بالشت سے اونچی نہ ہوں گی۔[ملفوظات حصّہ سوم صفحہ ۲۹۶]

64 عرض: حضور اجمیر شریف میں خواجہ صاحب کے مزار پر عورتوں کا جانا جائز ہے یا نہیں؟

ارشاد: غنیتہ میں ہے یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزارات پہ جانا جائز ہے یا نہیں۔ بلکہ یہ پوچھو کہ عورت پر قدر لعنت ہوتی ہے اللہ کی طرف سے اور کس قدر صاحب قبر کی جانب سے جس وقت وہ گھر سے ارادہ کرتی ہے لعنت شروع ہو جاتی ہے۔ اور جب تک واپس نہیں آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔ سوائے روضۂ انور کے کسی مزار پر جانے کی اجازت نہیں۔[ملفوظات حصّہ دوم صفحہ ۲۱۴]

فحاشی

65 حضرت سیدی عبدالوہاب اکابر اولیائے کرام میں سے ہیں۔ حضرت سیدی احمد بدوی کبیر کے مزار پر بہت بڑا میلہ اور ہجوم ہوتا تھا۔ اس مجمع میں چلے آتے تھے۔ ایک تاجر کی کنیز پر نگاہ پڑی فورًا نگاہ پھیر لی۔۔۔ خیر نگاہ تو آپ نے پھیر لی مگر وہ آپ کو پسند آئی۔ جب مزار شریف پر حاضر ہوئے ارشاد فرمایا عبدالوہاب وہ کنیز پسند ہے؟ عرض کی: ہاں! اپنے شیخ سے کوئی بات چھپانا نہ چاہئے۔ ارشاد فرمایا: اچھا ہم نے تم کو وہ کنیز ہبہ کی۔ اب آپ سکوت میں ہیں کہ کنیز تو اس تاجر کی ہے اور حضور ہبہ فرماتے ہیں۔ معًاوہ تاجر حاضر ہوا اور اس نے وہ کنیز مزار اقدس کے نظر کی۔ خادم کو اشارہ ہوا انہوں نے آپ کی نذر کر دی ارشاد فرمایا: عبدالوہاب اب دیر کا ہے کی فلاں حجرہ میں لے جاؤ اور اپنی حاجت پوری کرو۔ [ملفوظات حصّہ سوم صفحہ ۲۴۹]

درود ابراہیمی پڑھنا گناہ؟

66 نماز والا درود ابراہیمی صرف نماز میں پڑھ سکتے ہیں نماز کے علاوہ پڑھنا گناہ اور ناجائز ہے۔ [تفسیر نعیمی سورۃ کہف صفحہ ۱۱۰]

کتا

67 کوئی کیوں پوچھے تیری بات رِضا تجھ سے کُتّے ہزار پھرتے ہیں! [حدائق بخشش صفحہ ۴۸ / حدائق بخشش دعوت اسلامی صفحہ ۱۰۰]

★ ★ ★

دعا ہے اللہ ہم سب کو بدعات اور جھوٹی باتوں سے محفوظ رکھے اور اللہ ہم سب کو دین اسلام پر زندہ رکھے اور دین اسلام پر ہی موت دے۔ آمین ثم آمین!